تبصرے

انگریزی ترجمہ پارۂ سیقول | شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور تقطیع کلاں قیمت عـ۸ـــ

کم وبیش دو سال ہوئے کہ برہان کے صفحات میں مولانا عبدالماجد دریا بادی کے انگریزی ترجمہ پارۂ الم پر تبصرہ ہو چکا ہے۔ اب ہمیں اس سلسلہ کا دوسرا پارہ برائے تبصرہ موصول ہوا ہے۔ فاضل مترجم کے ترجمہ کی تمام خصوصیات اس میں بھی بدرجۂ اتم موجود ہیں یعنی صحیح اور درست ترجمہ (عقائد صحیحہ کے مطابق) حواشی میں تشریحی اور توضیحی نوٹ مثلاً ضمیروں کے مراجع، ابہام اجمال کی بقدر ضرورت تفصیل۔ اختلافی مسائل میں مسلک حق کی ترجیح۔ جگہ جگہ مستند حوالوں کی روشنی میں قرآن مجید اور اسلام کے احکام ومسائل کا مقابلہ وموازنہ، دوسرے مذاہب کے احکام و مسائل کے ساتھ۔ تمدنی اور تاریخی مباحث پر مختصر لیکن مفید تبصرہ۔ اتنے بڑے اور وسیع کام کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے کسی ایک جز یا حصہ سے بھی اختلاف کی گنجائش نہیں ہے مثلاً خنزیر کے متعلق مولانا نے کسی ایک نامعلوم مصنف کے حوالہ سے جو یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ قذرالشی سے مشتق ہے ایک ایسی بات ہے جسے مشکل سے ہی باور کیا جا سکتا ہے۔ پھر ہمیں اس موقع پر یہ بھی عرض کرنا ہے کہ مولانا نے ترجمہ کے لئے جو بائبل کی زبان استعمال کی ہے اُس کی بجائے ترجمہ کے مقصد کے پیش نظر یہ زیادہ بہتر ہوتا کہ آج کل کی متداول اور معروف زبان استعمال کرتے۔ ایک انگریزی داں کو اس کے سمجھنے اور اس سے مطلب اخذ کرنے میں بڑی سہولت ہوتی چنانچہ آج کل اہل یورپ خود بائبل کو موجودہ مروج زبان میں ترجمہ کرنے کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں بعض کوششیں ہو بھی چکی ہیں۔ بہرحال جہاں تک ترجمہ اور مطالب کی تشریح وتوضیح کا تعلق ہے۔ اس ترجمہ پر بے تکلف اعتماد کیا جا سکتا ہے۔